خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

اتوار | 24۔مارچ 1996ء

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 46-81 نمبر 68 | اتوار شوال۔1416ھ 24 امان 1375ہش 24 مارچ 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر ایک طاقت کا سرچشمہ خدا کی ذات ہے

ہر ایک طاقت کا سرچشمہ خدا ہی کی ذات ہے کسی نبی یا رسول کو یہ طاقت نہیں ہے کہ وہ اپنے پاس سے طاقت دے سکے اور یہی طاقت جب خدا کی طرف سے انسان کو ملتی ہے تو اس میں تبدیلی ہوتی ہے اس کے حاصل کرنے کے واسطے ضروری ہے کہ دعا سے کام لیا جاوے۔ اور (عبادت) ہی ایک ایسی نیکی ہے جس کے بجالانے سے شیطانی کمزوری دور ہوتی ہے اور اسی کا نام دعا ہے۔ شیطان چاہتا ہے کہ انسان اس میں کمزور رہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ جس قدر اصلاح اپنی کرے گا وہ اسی ذریعہ سے کرے گا۔ پس اس کے واسطے پاک صاف ہونا شرط ہے جب تک گندگی انسان میں ہوتی ہے اس وقت تک شیطان اس سے محبت کرتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

میں جب (دین حق) کی حالت کو مشاہدہ کرتا ہوں تو میرے دل پر چوٹ لگتی ہے اور دل چاہتا ہے کہ ایسے لوگ میری زندگی میں تیار ہو جاویں جو (دین حق) کی خدمت کر سکیں۔ ہم تو پا بگور ہیں اور اگر اور تیار نہ ہوں تو پھر مشکل پیش آتی ہے۔ میرا مدعا اس قدر ہے کہ آپ لوگ تدبیر کریں خواہ کسی پہلو پر صاد کیا جاوے مگر یہ ہو کہ چند سال میں ایسے نوجوان نکل آویں جن میں علمی قابلیت ہو اور وہ غیر زبان کی واقفیت بھی رکھتے ہوں اور پورے طور پر تقریر کرکے (دین حق) کی خوبیاں دوسروں کے ذہن نشین کر سکیں۔ میرے نزدیک غیر زبانوں سے اتنی ہی مراد نہیں کہ صرف انگریزی پڑھ لیں۔ نہیں اور زبانیں بھی پڑھیں اور سنسکرت بھی پڑھیں تاکہ ویدوں کو پڑھ کر ان کی اصلیت ظاہر کر سکیں۔ اس وقت تک وید گویا مخفی پڑے ہوئے ہیں۔ کوئی ان کا مستند ترجمہ نہیں۔ اگر کوئی کمیٹی ترجمہ کرکے صاد کر دے تو حقیقت معلوم ہو جاوے۔

اصل بات یہ ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ (دین حق) کو ان لوگوں اور قوموں میں پہنچایا جاوے جو اس سے محض ناواقف ہیں اور اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ جن قوموں میں تم اسے پہنچانا چاہو ان کی زبانوں کی پوری واقفیت ہو۔ ان کی زبانوں کی واقفیت نہ ہو اور ان کی کتابوں کو پڑھ نہ لیا جاوے تو مخالف پورے طور پر عاجز نہیں ہو سکتا۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 619)

درخواست دعا

○ محترمہ ریحانہ سلیم صاحبہ G-86 ماڈل ٹاؤن لاہور اطلاع دیتی ہیں کہ ان کے بھائی مکرم کرنل ریٹائرڈ ظہیر احمد صاحب باجوہ مقیم امریکہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ ان کی مکمل صحت یابی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

○ مکرم امیر احمد صاحب ولد مکرم منیر احمد صاحب آف احمد نگر کی کراچی میں ایکسیڈنٹ کے دوران ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ کچھ دیر کراچی میں علاج کے بعد احمد نگر آگئے ہیں اور زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت احمدیہ سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب وقف جدید لکھتے ہیں۔ خاکسار کے ماموں مکرم چوہدری سمیع اللہ صاحب قلعہ سوبھا سنگھ ضلع نارووال مورخہ 96-3-9 کو 64 سال کی عمر میں حرکت قلب بند ہونے سے وفات پاگئے۔ مکرم مسرور احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ بہلولپور ضلع نارووال نے جنازہ پڑھایا اور قبر تیار ہونے پر محترم مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

○ مکرم بابو محمد یوسف صاحب سابق اکاؤنٹنٹ تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان مورخہ 11- مارچ 1996ء کو وفات پاگئے۔ ان کا جنازہ بیت مبارک میں بعد عصر مورخہ 12- مارچ 1996ء کو محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے دعا کروائی۔ احباب سے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرنا ہلاکت کا باعث ہوتا ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ ایسے بھی تو لوگ ہیں جو دین میں خرچ نہیں کرتے مگر دنیا میں ان کے ہاتھ کھلے ہوتے ہیں ور بہت خرچ کرتے ہیں۔ ان کا کیا ہو گا' ان کا خرچ کیا معنے رکھتا ہے۔ فرمایا (-) وہ لوگ جو خدا سے ہاتھ روکتے ہیں ان میں سے ایسے بھی ہیں جو دنیا میں بہت کھلا خرچ کرنے والے ہوتے ہیں لیکن ان کے خرچ کی حیثیت یہ ہے کہ (-) ان کی مثال ایسی ہوا کی طرح ہے (-) اس میں یخ بستہ ہوائیں ہوں۔ ایسی تیز ہوا چلے جس کے اندر بعض حصے یخ بستہ کر دینے والے ہوں جیسی بعض دفعہ شنوب چلتی ہے کینیڈا وغیرہ میں، بعض ممالک میں اچانک آتی ہے اور وہ سب کچھ اپنی سردی کی وجہ سے جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔ اتنی ٹھنڈی ہوا چلتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس کا نقشہ بھی کھینچا ہوا ہے باوجود اس کے کلام الٰہی عرب میں نازل ہوا ہے جہاں اس قسم کی ٹھنڈی ہواؤں کا تصور نہیں تھا مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ دیکھو ایسے خرچ نہ کرنا دنیا والوں کی طرح

باقی صفحہ 7 پر

اللہ تعالیٰ نے متقیوں کے لئے چاہا ہے کہ ہر دو لذتیں اٹھائیں۔ بعض وقت دنیوی لذات' آرام اور طیبات کے رنگ میں' بعض وقت عسرت اور مصائب میں۔ تاکہ ان کے دونوں اخلاق کامل نمونہ دکھائیں۔ بعض اخلاق طاقت میں اور بعض مصائب میں کھلتے ہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ضروری دعا یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو گناہوں سے پاک صاف کرنے کی دعا کرے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

24- امان 1375 ھش — 24 - مارچ 1996ء

ایمان کا معیار --- قربانی

ہمارے ایمان کا معیار یہ بتایا گیا ہے کہ ہمارا ہر قدم آگے کی طرف بڑھنا چاہئے۔ گزرے ہوئے کل سے آج کا دن بہتر ہو اور آج کے دن سے کل آنے والا دن بہتر ہو۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ نیکی کی قبولیت کا پتہ اس طرح چلتا ہے کہ انسان ایک نیکی کرنے کے بعد دوسری نیکی کے لئے دل میں جوش پاتا ہے۔ اگر نیکی تو کر دی جائے اور اس سے دل میں بشاشت نہ پیدا ہو یا یہ خیال پیدا ہوا ہو کہ ہم نے ایسا کیا ہی کیوں۔ تو یقیناً وہ نیکی بھی قبولیت کا درجہ حاصل نہیں کر سکتی۔ اور آئندہ کے لئے دل میں یہ جوش نہیں پیدا ہوتا کہ ہمیں نیکی کرنی چاہئے۔ گویا کہ جب تک ایک نیکی ایک اور نیکی کو اپنے ساتھ نہ لانے والی ہو اور دل میں نیکیوں کا جذبہ بڑھانے والی نہ ہو اس وقت تک نہیں کہا جا سکتا کہ ہم نے واقعی کوئی نیکی کی ہے۔ لیکن قدم کے آگے بڑھنے کا یہ مطلب نہیں کہ دنیاداری میں بھی ضرور ایسا ہی ہو۔ صاحب ایمان کی دولت بڑھتی اور گھٹتی رہتی ہے۔ یا یوں کہئے کہ بڑھ بھی سکتی ہے اور گھٹ بھی سکتی ہے۔ اسے نفع بھی ہو سکتا ہے اور نقصان بھی۔ اس کا کاروبار ختم بھی ہو سکتا ہے اور اس میں اضافہ بھی ہو سکتا ہے۔ اگر ملازم ہے تو ملازم ملازمت کی سیڑھی میں اوپر بھی چڑھ سکتا ہے اور نیچے بھی گر سکتا ہے۔ ان باتوں کا ایمان کے ساتھ اس طرح تعلق نہیں کہ صاحب ایمان کو ہمیشہ نفع ہی نفع ہو اس کی تجارت بڑھتی ہی رہے۔ وہ ملازمت کی سیڑھی پر اوپر ہی چڑھتا رہے۔ یہاں اس کے ایمان کا معیار یوں پرکھا جائے گا۔ کہ اگر اس کے کاروبار میں نفع ہوا ہے تو اس نے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا ہے۔ اور اگر اس میں نقصان ہوا ہے تو پھر بھی اس نے اللہ تعالیٰ پر ہی توکل کیا ہے اور اسی کی طرف دیکھتے ہوئے اس نے اس نقصان کی مضرت رسانی کا برا اثر نہیں لیا۔ گویا کہ ایمان کے آگے بڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ اس کا تعلق قائم رہے اور وہ اللہ تعالیٰ کا زیادہ سے زیادہ قرب حاصل کرتا رہے۔ ہر بات کو خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کرتا ہوا خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرے اسی پر توکل کرے۔ اسی کی طرف دیکھے۔ دنیا کا کوئی نقصان اسے اتنا نہ پریشان کر دے کہ خدا تعالیٰ کے متعلق اس کے خیالات بدلنے لگیں۔ یا جن نیکیوں کا جذبہ پہلے اس کے دل میں تھا اب وہ مفقود ہونے لگے۔ اگر وہ نیکیوں کو جاری رکھے اور اس کے دل کا جذبہ پہلے کی طرح روز بروز افزوں ہو تو یقیناً وہ ایسا صاحب ایمان ہے جس کا ایمان بڑھتا چلا جاتا ہے۔ جس کے کل سے آج کا دن بہتر ہے اور آج کے دن سے کل کا آنے والا دن بہتر ہے۔ اور یہی اصل زندگی ہے۔ دنیا کے اتار چڑھاؤ تو آتے ہی رہتے ہیں۔ کبھی نفع ہے کبھی نقصان۔ لیکن ایمان کی کیفیت ہمیشہ نفع والی رہنی چاہئے یعنی ایمان بڑھتا رہنا چاہئے۔ آگے سے آگے انسان کو قدم رکھنا چاہئے۔ خدا تعالیٰ کا قرب اسے زیادہ سے زیادہ حاصل ہونا چاہئے۔ اور اس کے دل میں جو نیکیوں کے سوتے پھوٹتے ہیں ان کو پھیلاؤ ملتا رہنا چاہئے۔

حضرت امام جماعت الثالث (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) اس سلسلہ میں فرماتے ہیں۔

"صاحب ایمان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا جو سلوک ہے اس کے نتیجہ میں اس کا ہر قدم پہلے سے آگے بڑھتا ہے۔ وہ ترقی اور رفعتوں کے حصول میں ہر دم آگے سے آگے اور بلند سے بلند تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی قربانیاں ہر آن پہلی قربانیوں سے آگے بڑھ رہی ہوتی ہیں۔ اس کی فدائیت اور اس کا ایثار اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی جستجو میں اس کی کوشش اور مجاہدہ پہلے سے بڑھا ہوتا ہے۔ صاحب ایمان ایک جگہ ٹکتا نہیں۔ اس سے اس کے دل دماغ اس کا سینہ اس کی روح کو تسلی نہیں ہوتی۔"

دہکے ہوئے الاؤ یہ کس کس کے نام ہیں
غارت گری کے شعبدے، یہ کس کا کام ہیں
دنیا کے خطے خطے میں جل بھن رہے ہیں لوگ
شائد شہابِ جنگ و جدل بے لگام ہیں

ابو الاقبال

○

اہلِ دل، اہلِ جنوں سے لوگ کترائے بہت
اس فلک پر چاند کم چمکے ہیں گہنائے بہت

کچھ فنا کی منزلیں تھیں کچھ بقا کے مرحلے
یار کے در تک یہ مہمل سے مقام آئے بہت

بستی بستی گھوم کر دنیا میں میں --- حیراں ہوا
گُم ہیں خود انسان، ہر انساں کے ہیں سائے بہت

لکھ کے ہر پتھر پہ نامِ مہرباں رکھتا گیا
عمر بھر یاروں نے مجھ پر سنگ برسائے بہت

میری کم فہمی کہ مَیں بیباک تر ہوتا گیا
مصلحت کے گُر مجھے اپنوں نے سمجھائے بہت

آشیاں جن کو بنانا تھا بناتے ہی رہے
برق نے شعلے چمن پہ گرچہ برسائے بہت

شب کی تاریکی میں اپنا کارواں چلتا گیا
داغِ دل کی شکل سورج ہم نے چمکائے بہت

آج پھر حُجرہ قہقہوں کا ہے تاریکی میں گُم
کل وہ تارے آسماں سے توڑ کر لائے بہت

تخت اُلٹے ہو گیا شہروں میں برپا انقلاب
کچھ فقیروں کو ستا کر شاہ پچھتائے بہت

وہ نہ ہاتھ آیا تبسّم بندۂ آزاد تھا
مِل کے دنیا نے اگرچہ دام پھیلائے بہت

ڈاکٹر عبد الرشید تبسّم

بیان میں جب تک روحانیت اور تقویٰ و طہارت اور سچا جوش نہ ہو اس کا کچھ نیک نتیجہ مرتب نہیں ہوتا ہے۔ وہ بیان جو کہ بغیر روحانیت و خلوص کے ہے وہ اس پرنالہ کے پانی کی مانند ہے جو موقعہ بے موقعہ جوش سے پڑ جاتا ہے اور جس پر پڑتا ہے اسے بجائے پاک و صاف کرنے کے پلید کر دیتا ہے انسان کو پہلے اپنی اصلاح کرنی چاہئے پھر دوسروں کی اصلاح کی طرف متوجہ ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے (ایمان والو) پہلے اپنی جان کی فکر کرو۔ اگر تم اپنے وجود کو مفید ثابت کرنا چاہو تو پہلے خود پاکیزہ وجود بن جاؤ ایسا نہ ہو کہ باتیں ہی باتیں ہوں اور عملی زندگی میں ان کا کچھ اثر دکھائی نہ دے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا شیخ مبارک احمد۔ واشنگٹن

بات کھجور کی

الفضل چھ جنوری 96ء میں جناب عبدالحلیم سحر صاحب کا تحریر کردہ بہت ہی مختصر مضمون "کھجور غذائیت سے بھرپور پھل" کے عنوان سے شائع ہوا۔ عنوان پڑھ کر یہ تاثر ملا کہ کھجور کی غذائیت۔ افادیت۔ اہمیت کے بارہ میں خاصی تفصیلات ہوں گی۔ مگر یہ مطبوعہ مضمون پڑھ کر تشنگی بڑھی۔ اور کھجور کے بارہ میں مزید تحقیقاتی تفصیلات کا علم میں لانا ضروری سمجھا۔ موجودہ تحقیقاتی دور میں کھجور کے متعلق مختلف ملکوں۔ اور حلقوں میں وسیع تجربات اور تحقیقاتیں ہوئی ہیں۔ بہرحال جناب ساحر صاحب کے مختصر مضمون کو پڑھ کر اس عاجز کو تحریک بلکہ خاص شوق پیدا ہوا کہ کھجور کے تعلق میں مزید کچھ لکھا جائے حسن اتفاق سے خاکسار کے پاس "طب نبوی اور جدید سائنس" کی کتب کے علاوہ مصر کی مطبوعہ اس موضوع پر مشتمل کتاب بھی موجود تھی۔ مزید آج تلاوت کرنے کے بعد حسب دستور حضرت نور الدین اعظم کے درس کے نوٹس حقائق الفرقان پڑھتے ہوئے کھجور کے بارہ میں آپ کے ارشادات بھی خاص عرفان کا باعث ہوئے۔

کھجور کی اہمیت و افادیت کے سلسلہ میں سب سے اول جب کلام الٰہی کو دیکھا تو "نخل۔ کھجور" کا بیس دفعہ اللہ تعالیٰ نے سولہ سورتوں میں ذکر فرمایا ہے۔ اتنی تکرار سے کھجور کا ذکر اور پھر اللہ تعالیٰ کے کلام میں اور مختلف سورتوں میں اور کئی قسم کے انداز اور تذکروں میں بیان کھجور کی غیر معمولی اہمیت اور افادیت پر خاص روشنی ڈالتا ہے۔ اور سائنسی تحقیقات نے اس کی واضح تصدیق کر دی ہے۔ اور خوب خوب تصدیق کی ہے۔

حضرت مولانا نور الدین امام الاول جماعت احمدیہ کے مطبوعہ درس کے نوٹس میں آپ کا فرمودہ ہے:۔ کھجور

"یہ بہت اعلیٰ قسم کا درخت ہے (۔) اس لئے کہ اس میں چند خاصیتیں ہیں۔ اول تو یہ کہ اس کے پتے ہوا سے نہیں جھڑتے۔ (صاحب ایمان) کو بھی ایسا ہونا چاہئے کہ وہ قسم قسم کی مصیبتوں میں گھبرا نہ اٹھے ...... پھر کھجور میں ایک اور خاصیت ہے کہ اس کے پھل سال بھر قائم رہتے ہیں۔ اس طرح (صاحب ایمان) ہر حالت میں دوسرے کے لئے مفید بنتا ہے۔ اس کے لئے کوئی خاص موسم نہیں۔ تیسری بات کھجور میں یہ ہے کہ وہ غذا کا کام بھی دیتی ہے۔ اور شربت کا بھی۔ گٹھلی گھوڑوں کو دیتے ہیں۔ مقوی ہوتی ہے اس کی لیف (پتوں) سے قسم قسم کی رسیاں۔ اور باریک تاروں سے بستر بناتے ہیں پتوں کی چٹائیاں۔ فرش۔ اور صندوق بنتے ہیں شاخوں کی الماریاں"

(حقائق الفرقان جلد اول صفحہ 426)

کلام الٰہی میں کھجور کا ذکر رطب اور نخل کی صورت میں آیا ہے۔ جبکہ آنحضرت ﷺ کے ارشادات اور احادیث میں آٹھ ناموں سے موسوم ہوا ہے۔ حضرت رسول اکرم ﷺ نے کھجور کے درخت کو مسلمان کہا کیونکہ یہ خاص خصوصیات کا حامل ہے۔ دیگر کتب مقدسہ میں بھی کھجور کا ذکر متعدد مقامات میں خاص اہمیت سے موجود ہے۔ مثلاً سو تم پہلے دن خوشنما درخت کے پھل اور کھجور کی ڈالیاں اور گھنے درختوں کی شاخیں اور ندیوں کی بید مجنوں لینا اور تم خداوند اپنے خدا کے آگے سات دن تک خوشی منانا"

(احبار 40/23)

مسرت اور شادمانی کے اظہار کے ساتھ خدا تعالیٰ کی تکریم و تعظیم کے لئے کھجور کا یہ استعمال مذہبی تہوار کو اہمیت دینے کے لئے تجویز کیا گیا" تو کیسی جمیلہ اور جانفزا ہے! یہ تیری قامت کھجور کی مانند ہے"

(غزل الغزلات 8-7)

حضرت رسول اکرم ﷺ خاص شوق اور پسندیدگی سے کھجور کا استعمال فرماتے بلکہ اپنے ساتھ اپنے قریبیوں کو شامل کرتے اور کھجور کے استعمال کی تاکید فرماتے اور اس کے فوائد سے بھی آگاہ فرماتے۔ بخاری شریف میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ "ہم کچھ لوگ حضرت نبی کریم ﷺ کی مجلس میں بیٹھے تھے کہ کھجور کا گابھہ آیا حضور صلعم نے سب سے مخاطب ہو کر فرمایا درختوں میں سے ایک درخت ایسا ہے کہ جسے اللہ تعالیٰ نے ایسے برکت دی ہے جیسے کہ وہ مسلمان ہو۔ میں نے گمان کیا کہ حضورؐ کی مراد کھجور کے درخت سے ہے۔ ارادہ ہوا کہ میں عرض کروں مگر مجبوراً چپ رہا اس وجہ سے کہ ان تمام لوگوں میں سے عمر میں چھوٹا تھا پھر حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ کھجور کا درخت ہے"

حضرت رافع بن عمر المزنی بیان کرتے ہیں "میں نے حضرت رسول مقبول ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ عجوہ کھجور اور بیت المقدس کی مسجد کا گنبد دونوں جنت سے آئے ہیں" (ابن ماجہ)

حضرت انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں "رات کا کھانا ضرور کھاؤ خواہ تمہیں ردی کھجور کی ایک مٹھی میسر ہو۔ کیونکہ رات کا کھانا ترک کرنے سے بڑھاپا اور کمزوری طاری ہو جاتی ہے" (ترمذی)

مسند احمد میں حضرت ابو عسیبؓ سے روایت ہے کہ "ایک رات حضور اکرم ﷺ نے مجھے ساتھ لیا۔ پھر راستے میں حضرت ابو بکرؓ کو لیا اور پھر حضرت عمرؓ کو شامل کیا اور ایک انصاری کے باغ میں تشریف لے گئے۔ باغ کے مالک سے کہا کہ ہمیں نیم پکی کھجوریں کھلائے وہ گیا اور کھجوروں کے گچھے لے کر آیا۔ حضور ﷺ اور گرامی قدر اصحاب نے سیر ہو کر کھجوریں کھائیں"

حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان فرماتی ہیں "حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جس گھر میں کھجور ہو۔ اس گھر والے کبھی بھوکے نہ رہیں گے"

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں "حضرت رسول اکرم ﷺ پکی ہوئی کھجور سے روزہ افطار کرتے۔ اگر وہ نہ ہوتی تو پرانی کھجور سے۔ اگر وہ بھی نہ ہو تو پانی اور ستو سے"

اور نسائی میں محمد احمد ذھبی بیان کرتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "جسے کھجور میسر ہو وہ اس سے روزہ افطار کرے"

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم ﷺ کو کھجوروں میں سب سے زیادہ پسند عجوہ کھجور تھی۔ اس میں غذائی عنصر دوسری کھجوروں کی نسبت سے زیادہ پایا جاتا ہے۔ یہ مدینہ کی کھجوروں میں سے بہترین قسم ہے اور لذیذ ہے۔ طبی نکتہ نگاہ سے بھی کھجور کی خاص اہمیت اور افادیت ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان فرماتی ہیں کہ "حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ خاص عجوہ کھجوریں ہر بیماری سے شفا ہے۔ اگر اسے منہ نہار کھایا جائے تو یہ زہروں کے لئے تریاق ہے۔" بخاری اور مسلم میں حضرت عامر سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے اپنے والد سے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ جس نے صبح اٹھتے ہی عجوہ کھجور کے سات دانے کھائے اس دن اسے کوئی زہر نقصان نہ دے سکے گا۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ اپنا ذاتی تجربہ بیان فرماتی ہیں کہ میری والدہ میری جسمانی نشوونما کے لئے بہت علاج کرواتی رہیں کہ جب میں حضور اقدس کی خدمت میں جاؤں (شادی کے بعد) تو جسمانی نشوونما بہتر انداز میں ہو لیکن کسی دوا سے کوئی فائدہ نہ پہنچا بالآخر میں نے تازہ پکی ہوئی کھجوریں اور کھیرے استعمال کئے جس سے میری جسمانی حالت خاصی خوش گوار اور بہتر ہو گئی۔

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کھجور کھانے سے قولنج نہیں ہوتا" (ابو نعیم)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا "صبح نہار منہ کھجوریں کھایا کرو۔ ایسا کرنے سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں" (مسند فردوس ابو بکر)

طب کی تاریخ میں اہم بات ملاحظہ ہو۔ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ بیان کرتے ہیں میں بیمار ہوا میری تیمارداری اور بیمار پرسی کے لئے حضورؐ اقدس تشریف لائے۔ آپ نے اپنا ہاتھ میرے کندھوں کے درمیان رکھا تو ہاتھ کی ٹھنڈک میرے سارے سینہ میں پھیل گئی۔ پھر فرمایا کہ اسے دل کا دورہ پڑا ہے اسے حارث بن کلدہ جو مطب کرتا ہے کے پاس لے جاؤ۔ حکیم کو چاہئے کہ مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں گٹھلیوں سمیت کوٹ کر اسے کھلائے" (ابو داؤد۔ مسند احمد)

کھجور کے فوائد میں حضورؐ کا یہ فرمان کھجور کے بارہ میں خاص اہمیت رکھتا ہے"

الغرض ادارہ ہائے طب۔ ویدک طب۔ اور بھارتی ادارہ نے اور دیگر مشاہدات نے اس حقیقت کو واضح کر دیا ہے کہ انسان کو تندرست رکھنے کے لئے تمام ضروری مطلوبہ عناصر کھجور میں خاطر خواہ مقدار میں موجود ہیں۔ ہر لحاظ سے غذائیت سے بھرپور ہے۔ مقوی ہے۔ ملین ہے۔ جنسی قوتوں کو بڑھاتی اور تقویت دیتی ہے۔ یہ غذا ایسی ہے بیماریوں کے بعد کی کمزوری کو دور کرنے کے لئے حد درجہ مفید ہے۔ کھجور کے توانائی عناصر فوری طور پر اثر کرتے ہیں۔ اسی بناء پر حضرت مریم علیہا السلام کی زچگی کی اذیت اور بعد کی کمزوری کے دفاع کے لئے کھجور مہیا کی گئی۔ مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے بھارت کے ماہرین نے اسے تپ دق میں بھی مفید پایا ہے۔ امریکہ کی بعض یونیورسٹیوں کے تحقیقاتی اداروں نے بھی کھجور کی غیر معمولی افادیت کا ذکر کیا ہے۔ امریکہ کی ریاست کیلی فورنیا میں اعلیٰ قسم کی کھجور ہوتی ہے۔ جو امریکہ کے مختلف تجارتی مراکز شاپنگ سنٹرز بالخصوص پھلوں کی دوکانوں میں نفیس پیکنگ میں اور کھلے طور پر بھی بالعموم ملتی ہے۔ اس ریاست کی کھجوریں نہ صرف لذیذ اور بہت مقبول ہیں۔ بالعموم دو قسم کی کھجوریں اس ریاست کی ملتی ہیں چھوٹے سائز کی اور خاص بڑے سائز کی بڑے سائز کا گودا بے حد لذیذ اور مفرح ہوتا ہے۔ دل چاہتا ہے کہ یہ لذت حاصل ہی کرتا رہے۔ کیمیاوی طور پر تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کھجوریں میں تمام وٹامن معقول مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ لیکن Fat اس میں معدوم ہے۔ روزوں میں حضور رسول اکرم ﷺ کے عمل درآمد کی پیروی اور اتباع میں بالعموم افطاری کھجور سے کی جاتی ہے۔ سارے دن کے فاقہ اور پیاس کے باعث جسم میں کمزوری ہو جاتی ہے۔ زود ہضم اور فوری تقویت پہنچانے والی غذا جو اللہ تعالیٰ نے کھجور کے ذریعہ مہیا کی کے استعمال سے روزہ دار کو ایک خاص توانائی نصیب ہو جاتی ہے۔ اور توانائی کے ساتھ صحت و تندرستی مزید براں۔ کھجور کے استعمال کے تو اور بھی بہت سے فوائد ہیں فی الحال اسی قدر۔

ایک اچھی بات

تقویٰ اختیار کرو۔ کلام الٰہی کو خوب غور سے پڑھو اور اس پر تدبر کرو اور اس پر عمل کرو۔ کیونکہ سنت اللہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نرے اقوال اور باتوں سے کبھی خوش نہیں ہوتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالحق- ناصر آباد ربوہ

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب

خاکسار 82-1-24 کو لاہور ملاقات کے لئے حاضر ہوا اجازت ملنے پر ملاقات کا شرف حاصل کیا مجھ سے پہلے امریکہ یونیورسٹی کے دو طالب علم مل رہے تھے اس موضوع پر بات ہو رہی تھی۔ کہ یونیورسٹیوں میں غیر مسلم اسلام کے بارے میں سوال پوچھتے ہیں۔ ان کو کیا بتائیں حضرت چوہدری صاحب نے ارشاد فرمایا کہ زیادہ باریکی میں نہ جائیں اسلام کے بڑے بڑے اصول اور احکام ان کو بتائیں۔ اور سمجھانے کی کوشش کریں زیادہ گہرائی میں نہ جائیں۔ حضرت چوہدری صاحب مختلف پیرائے میں سمجھاتے رہے وہ کافی اثر لے کر واپس لوٹے از راہ شفقت پھر مجھ سے مخاطب ہوئے اور کچھ حالات دریافت فرمائے۔ میں نے عرض کر دی ایک بات جو میں نے ابتدا میں دیکھی تھی۔ ایک لمبا عرصہ وہی دیکھنے میں آئی۔ مثلاً دروازہ میں داخل ہوتے ہی ایک لکڑی کا چوکڑا رکھا ہوا تھا جس میں بہت سی چھڑیاں اور کچھ جوتے نیچے پڑے ہوتے۔ جب آپ کمرے سے باہر تشریف لے جاتے جوتی اور سوٹی کو استعمال فرماتے اور جب دوبارہ اندر تشریف لاتے تو پھر اندر جانے والی جوتی وہاں سے پہنتے اور دوسری یعنی باہر ہی اتار دیتے اور سوٹی بھی وہیں لٹکا دیتے ایک یہ بھی آپ میں خوبی تھی کہ جب باہر سے تشریف لاتے تو باہر رکھے ہوئے جوتیوں کے برش سے خوب صاف کر لیتے پھر کمرے میں تشریف لاتے۔ ایک بات جو میں نے بار بار دیکھی وہ آپ کی کمرے میں ٹہلنے والی جوتی عام تھی میں اسی جوتی کو قریباً تیرہ سال سے دیکھتا رہا۔ مجھے تعجب ہوتا کہ ابھی تک وہی جوتی ہے جب آپ پہنتے تو جلدی سے پہنی بھی نہیں جاتی تھی خیر آپ پاؤں میں پھنسا لیتے تھے۔ کپڑا بھی سادہ پہننا پسند فرماتے تھے۔ عام طور پر مجھے کھلے بازوؤں والی قمیضیں عام دیکھنے میں آتی رہیں۔ جو لباس بھی آپ پہنتے وہی خوب پھب جاتا تھا آپ کی شخصیت میں اللہ تعالیٰ نے برکت رکھی تھی۔ میں نے آپ کے قول اور فعل میں کبھی تضاد نہیں دیکھا تھا۔ جب آپ کوئی ارشاد فرماتے پوری توجہ سے اور پورے مخاطب ہو کر اور پورا چہرہ سامنے کر کے بات کرتے تھے۔ یہ نہیں کہ نظر کسی اور طرف ہو اور خیال کہیں اور طرف ہو اور ارشاد فرما رہے ہوں بعض دوستوں سے مصافحہ ہوتا رہتا ہے وہ اس پر پورا عمل پیرا نہیں ہوتے۔ اور پھر دیکھا ہے کہ مصافحہ میں اتنا لطف بھی نہیں آتا۔ خاکسار کو ایک لمبا عرصہ آپ کی صحبت میں حاضر ہونے کا موقعہ ملا۔ میں نے کبھی بھی ایسی بات نہیں دیکھی جو دل کو بھلانے والی نہ ہو آپ کی ملاقات میں اتنا لطف آتا تھا۔ دوسری ملاقات کے وقت تک وہ قائم رہتا تھا۔

حضرت چوہدری صاحب اپنے عزیز دوستوں سے بڑے تپاک سے ملاقات فرماتے ایک بڑے کمرے میں تشریف رکھتے اور سوئی گیس کا ایک بہت بڑا چولہا جلتا رہتا اور کمرہ خوب گرم رکھتے اس لئے کہ آپ کے گھٹنوں میں درد رہتا تھا۔ اس لئے گرم کمرے کی ہمیشہ ضرورت رہتی ملاقات بے تکلف فرماتے اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ (آمین) اس جگہ یہ انٹرویو بھی دلچسپی سے خالی نہیں ہوگا جو محمد رشید اختر نے لیا جو رسالہ لاہور میں 14 جون 1986ء کو شائع ہو چکا ہے مکرم محمد رشید صاحب فرماتے ہیں تحدیث نعمت کے مطالعہ نے چوہدری صاحب موصوف سے شوق ملاقات اس قدر تیز کر دیا کہ میں انہیں فون کئے بغیر نہ رہ سکا دوسری طرف وہی عالمی شخصیت بول رہی تھی تھوڑی سی گفتگو کے بعد اگلے دن ساڑھے تین بجے سہ پہر کا وقت طے ہو گیا اگلے دن ٹھیک ساڑھے تین بجے میں مشن ہاؤس منصل پٹنی میں ان کے فلیٹ کی گھنٹی بجائی۔ ساتھ ہی دیوار میں نصب آلہ سے آواز آئی سلام کے بعد عرض کیا محمد رشید اختر خود کار مشینی دروازہ کھل گیا چوہدری صاحب کی رہائش اس سہ منزلہ فلیٹ کی تیسری منزل پر ہے میں سیڑھیاں پھلانگتا ہوا وہاں پہنچا تو موصوف ہال میں کھڑے تھے سفید قدرے زردی مائل رنگت لمبا قد سیاہ کوٹ پہنے ہوئے جو بہت پھب رہا تھا۔ باوجود عمر کے ان کی وجاہت اور شوکت اور رعب داب میں کوئی فرق نہیں آیا۔ یوں معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی سربراہ مملکت بالکونی میں سلامی لینے کے لئے کھڑا ہوا یہ انٹرویو نما ملاقات کوئی آدھ گھنٹہ جاری رہی طبقہ شرفاء خواہ پاکستان میں ہو یا برطانیہ میں یہی ایک بات مشترک ہوتی ہے خاندانی جاہ و مراتبت اور زندگی کے تمام مادی لوازمات وافر ہونے کے باعث ان کی شخصیت میں انا کی خلش خواہشات کی شدت مقابلہ کی تندی تیزی اور حسد کا شر نہیں ہوتا ان لوگوں سے مل کر دھیمے اور سکون آمیز اعتماد کا احساس ہوتا ہے ان سے ملنے والے بھی ان کی مجلس میں امن و آشتی محسوس کرتے ہیں۔ چوہدری صاحب کی دوسری خصوصیت ان کی مزاج میں رچی ہوئی گہری انکساری ہے جس کی بنیاد اس یقین پر ہے کہ خدا کی نظر میں سب برابر ہیں۔ ہر شخص مختلف صلاحیتیں لے کر اس دنیا میں آتا ہے اور اس کے مطابق ہی اپنی زندگی ترتیب دیتا ہے اور یہ کوئی افضلیت نہیں ہے۔ سچ یہی ہے کہ انسان ایک ضعیف مخلوق ہے چوہدری صاحب کی ہر قسم کے تعلقات سے بے نیاز اور درویشانہ زندگی کو دیکھ کر یوں محسوس ہوتا کہ اگر اس شخص کو کبھی خندقوں میں چنوں اور سادہ پانی پر بھی زندگی گزارنی پڑے تو اسے کوئی۔ ملال یا تکلیف نہ ہوگی ان کی جوتی بہت سستی ہے ان کا بریف کیس 1920ء کا ساختہ ہے دروازے پر کوئی رولز رائس بھی نہیں۔ ان کا رہن سہن بڑا ہی صبر آزما ہے جس کی بنیاد نفس کشی اور آہنی قوت ارادی پر ہے ایک عام آدمی کے لئے۔ تو اس سطح پر پہنچنا بڑا ہی دشوار ہے (محمد رشید اختر) آپ کی رحلت کے بعد میں امیر صاحب لاہور کی خدمت میں افسوس کے لئے حاضر ہوا افسوس کے بعد بہت باتیں آپ کی امیر صاحب لاہور نے بتائیں امیر صاحب نے فرمایا کہ آپ کا حضرت چوہدری صاحب سے بہت تعلق رہا ہے آپ کوئی چوہدری صاحب کی نشانی دیں گے میں نے عرض کیا کہ میں آپ کا مشکور ہوں ویسے تو میرے پاس حضرت چوہدری صاحب کی ٹوپی جو انہوں نے مجھے عنایت فرمائی تھی۔ جو میرے لئے باعث برکت ہے اور قیمتی سرمایہ ہے موجود ہے پھر امیر صاحب نے فرمایا کہ ہمارے پاس آپ کی اچکن موجود ہے جو دیر کی سلائی ہوئی ہے اور پرانی ہے نئی اچکن سلانے کے لئے ہم اصرار کرتے رہے کپڑا بھی موجود تھا۔ آپ نئی اچکن سلانے پر آمادہ نہیں ہوئے تھے کپڑا اسی طرح پڑا ہوا ہے باقی آپ کی نشانیوں میں بنیانیں کچھ اور کپڑے جو پرانے ہیں موجود ہیں پھر امیر صاحب نے خاکسار کو ارشاد فرمایا کہ آپ بہت دیر سے حضرت چوہدری صاحب کے پاس آتے رہے ہیں آپ بھول نہ جائیں ارشاد فرمایا کہ آپ جب بھی لاہور آئیں تو ضرور مل کر جایا کریں۔ میں آپ کے ارشاد کی صحیح تعمیل تو نہیں کر سکا البتہ جب بھی موقعہ ملا۔ حاضر ہوتا رہا ہوں آپ نہایت شفقت سے پیش آتے اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ میں ہمیشہ آپ کے لئے اور آپ کے اہل و عیال کے لئے دعا کی بہت توفیق پا رہا ہوں۔ آئندہ بھی دعا کی توفیق پاتا رہوں گا۔

یاد ماضی

ہماری تاریخ

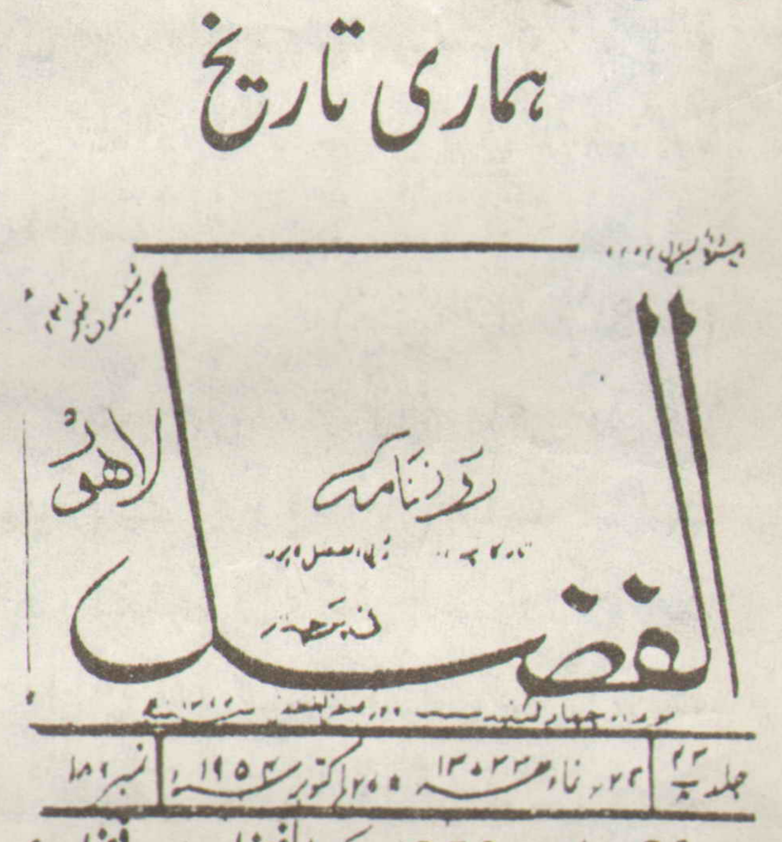

23- مارچ 1958 کے الفضل میں فضل عمر ہسپتال کے افتتاح کی مبارک تقریب کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ افتتاح کی رسم ادا فرمائی اس ہسپتال کے احاطہ میں ربوہ کی ایک تاریخی بیت الحمد کا سنگ بنیاد بھی رکھا گیا۔ خبر کے متن میں درج ہے کہ

مورخہ 21- مارچ 1958ء بروز جمعہ ساڑھے پانچ بجے شام (حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی) نے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ فضل عمر ہسپتال کی عظیم الشان نو تعمیر عمارت کا افتتاح فرمایا۔ اس سے دو سال قبل 20- فروری کو حضرت صاحب نے اپنے دست مبارک سے اس کا سنگ بنیاد نصب فرمایا تھا حضرت صاحب محترم جناب ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کی معیت میں اپنی رہائش گاہ سے بذریعہ موٹر کار تشریف لائے۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال اور ڈاکٹر بشیر احمد صاحب کے علاوہ بعض اور ڈاکٹروں نے بھی آگے بڑھ کر حضرت صاحب کا استقبال کیا۔ صدر جگہ پر حضرت صاحب کے تشریف فرما ہونے کے بعد تقریب افتتاح کا آغاز تلاوت کلام الٰہی سے ہوا جو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک بزرگ رفیق محترم جناب ماسٹر فقیر اللہ صاحب نے کی۔ بعد ازاں حضرت صاحب نے ایک پرسوز اجتماعی دعا کروائی۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ خدمت خلق کے اس عظیم الشان ادارے کی نو تعمیر عمارت کا افتتاح عمل میں آیا۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے فضل عمر ہسپتال کے احاطہ میں تعمیر ہونے والی بیت الحمد کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے بیت مبارک قادیان کی ایک اینٹ حضرت صاحب کی خدمت میں پیش کی۔ جس پر آپ نے دعا فرمائی۔

حضرت صاحب کے تشریف لے جانے کے بعد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے مذکورہ بیت الحمد کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس بیت کو اس لحاظ سے ایک خاص تاریخی اہمیت حاصل ہے کہ ربوہ آباد ہونے سے قبل 20- ستمبر 1948ء کو جب حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی لاہور سے یہاں تشریف لائے تھے تو آپ نے عین اس جگہ پہلی عبادت ادا کی تھی۔ سب سے پہلے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اپنے ہاتھ سے بنیاد میں بیت مبارک قادیان کی وہ اینٹ نصب فرمائی۔ جس پر حضرت صاحب نے دعا فرمائی تھی۔ پھر حضرت میاں صاحب موصوف کے ارشاد کی تعمیل میں حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی اور محترم جناب ماسٹر فقیر اللہ صاحب نے بھی بنیاد میں ایک ایک اینٹ رکھی۔ بعد ازاں حضرت میاں صاحب موصوف نے اجتماعی دعا کروائی۔

فضل عمر ہسپتال کے آٹھ بلاکوں میں سے ابھی دو بلاک مکمل ہوئے ہیں اور تیسرا زیر تعمیر ہے جو اللہ تعالیٰ نے چاہا تو جلد مکمل ہو جائے گا۔ جو دو

باقی صفحہ 6 پر

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مولانا ابو المنیر صاحب کی زندگی پر ایک طائرانہ نظر

پیدائش- 17- دسمبر 1917ء بمقام جوڑہ ضلع گجرات

والد- حضرت منشی عبدالحق صاحب کاتب۔ بیعت 1897ء

دادا- حضرت حکیم چراغ دین صاحب- دونوں کو رفیق ہونے کا شرف حاصل تھا۔

آپ کے دادا نے آپ کی پیدائش پر ایک رؤیاء میں آپ کو روشن مستقبل کے ساتھ شہرت کی بلندیوں پر فائز دیکھا۔

1928ء میں آپ کے والد محترم تمام افراد خاندان کو لے کر مستقل طور پر قادیان منتقل ہو گئے۔

1938ء میں مولوی فاضل کا امتحان امتیازی نمبروں سے پاس کیا اور یونیورسٹی بھر میں دوم رہے۔

وقف زندگی: 5- ستمبر 1938ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کی تحریک وقف زندگی کے تحت آپ کی خدمت میں پیش ہو گئے اور 4- اگست 1939ء تک دارالواقفین میں رہ کر اپنے ساتھیوں کے ہمراہ کورس کا مطالعہ کیا۔

جبّے کا عطا کیا جانا:- حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے کلام الٰہی کی خدمت کے ضمن میں اظہار خوشنودی کی ایک عملی صورت یہ بھی فرمائی کہ آپ کو خصوصی طور پر شرف باریابی بخشا اور اپنے مبارک ہاتھوں سے اپنا چوغہ پہنایا جو اب تک موجود ہے۔

نکاح اپریل 1944ء میں حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے مکرم مولوی نورالحق صاحب کے نکاح کا اعلان فرمایا اور ساتھ ہی وضاحت فرمائی کہ میں نے اعلان کیا ہوا ہے کہ میں سوائے اپنے عزیزوں کے اور کسی کا نکاح نہیں پڑھاؤں گا۔ مگر چونکہ یہ واقف زندگی ہیں اور اس وجہ سے میرے عزیزوں میں شامل ہیں۔ اس وجہ سے میں ان کے نکاح کا اعلان کر رہا ہوں۔

یہ نکاح مکرم قاضی محمد رشید صاحب وکیل المال تحریک جدید کی صاحبزادی مکرمہ صفیہ صدیقہ صاحبہ سے ہوا تھا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے اپنی اس خاص محبت کے پیش نظر جو آپ کو واقفین سے تھی اس رشتہ کا انتخاب بھی خود فرمایا اور پھر قاضی صاحب کو تحریک بھی خود ہی فرمائی۔ آپ اس وقت سکندر آباد دکن میں حکومت کے سویلین گزٹڈ آفیسر (C.G.O) تھے۔ حضرت صاحب نے شادی کے جملہ اخراجات بھی اپنی جیب خاص سے عطا فرمائے۔

25- اگست 1947ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے خواتین مبارکہ کے (---) قافلہ کے ہمراہ حضرت مولانا کو (کلام الٰہی) کے مسودات دے کر لاہور پاکستان روانہ فرمایا۔

ناظر انخلاء و آبادی:- یکم ستمبر 1947ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے قادیان سے لاہور نقل مکانی کے دوسرے روز جودھامل بلڈنگ کے صحن میں ایک فوری میٹنگ منعقد فرمائی جس میں صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی بنیاد رکھی۔ اور مولانا نورالحق صاحب کو ناظر انخلاء آبادی مقرر فرمایا۔

حضرت مولانا کو 20 سال سے زائد عرصہ جامعہ احمدیہ میں بطور استاد خدمات بجالانے اور کچھ عرصہ جامعۃ المبشرین کے پرنسپل کے طور پر بھی کام کرنے کا موقعہ ملا۔

حضرت مولانا کو مجلس خدام الاحمدیہ میں حسب ذیل عہدوں پر خدمت کی سعادت ملی- 1- معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ- 2- مہتمم مال- 3- مہتمم مقامی / قائد مقامی ربوہ۔

بطور زعیم اعلیٰ انصاراللہ ربوہ کئی سال خدمت کی توفیق ملی۔

ادارۃ المصنفین:- حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی زیر ہدایت و زیر نگرانی جب ادارۃ المصنفین کا قیام عمل میں آیا تو حضرت مولانا کو اس ادارہ کا مینجنگ ڈائریکٹر مقرر کیا گیا۔ اس ادارہ کے تحت کلام الٰہی اور عظیم الشان اہمیت کے حامل لٹریچر کی وسیع پیمانے پر اشاعت ہوئی۔

آغاز سے اپنے آخری لمحات تک مجلس وقف جدید سے وابستہ رہ کر خدمت کی توفیق پائی۔

عہد امامت ثالثہ میں تاریخی خدمات:- مینجنگ گورنر (-) پبلیکیشنز۔

سیکرٹری نصرت پرنٹرز- کی حیثیت سے ربوہ میں جدید پریس کا قیام۔

ناظم احمدیہ بک ڈپو- (مخزن الکتب) کے طور پر خدمات۔

مجلس صحت ربوہ میں خدمات۔

دارالقضاء- ایک لمبا عرصہ دارالقضاء میں مختلف حیثیتوں سے خدمات- کچھ عرصہ قائمقام صدر قضاء بورڈ بھی خدمت کی توفیق ملی۔

دارالافتاء میں خدمات- خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت مولانا کو تادم واپسیں مجلس افتاء میں بطور ممبر خدمت کا شرف حاصل ہوا۔ الفضل میں اعلان وفات کے ساتھ ہی نئے سال 1996ء کے ممبران میں ان کا نام بھی شائع ہوا۔

کثیر تعداد میں ضرورت مندوں کے مفت علاج کے علاوہ ایک لمبا عرصہ صدر فضل عمر ہومیو پیتھک میڈیکل ایسوسی ایشن ربوہ کی حیثیت سے بھی خدمت کا موقع ملا۔

تصنیفات و مضامین:- حضرت مولانا صاحب نے ایک کتاب "قضاء وقدر" کے عنوان سے تحریر فرمائی۔

مختلف رسائل اور روزنامہ الفضل میں کثیر تعداد میں علمی مضامین کی اشاعت۔

قادیان میں رسالہ فرقان کے نائب مدیر کے طور پر خدمات۔

اخبارات میں سے

نیوز انٹرنیشنل کے 13- مارچ 1996ء کے نیوز پوسٹ میں جے- پی- ڈاک ہرٹی لکھتے ہیں کہ اطہر عظیم نے اپنے خط محررہ 26- فروری میں غلط طور پر یہ بات پیش کی ہے کہ چونکہ انگلستان میں بھی بلاسفیمی کا قانون موجود ہے اس لئے پاکستان میں بھی ایسے قانون کے ہونے میں کوئی حرج نہیں۔ گویا کہ انگلستان کا یہ قانون اس بات کی حمایت کرتا ہے کہ پاکستان میں بھی ایسا قانون ہو۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ انگلستان میں ایسا قانون موجود ہے لیکن یہ شاذ ہی کبھی لاگو ہوا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ متحمل مزاج اور تعلیم یافتہ برطانوی لوگوں میں اسے پسندیدگی کی نظر سے نہیں دیکھا جاتا۔ اور مذہبی اقلیتوں کو کبھی اس کا نشانہ نہیں بنایا گیا۔ نہ ہی اس کی وہ سزا ہے جس کی آپ کے نامہ نگار نے حمایت کی ہے۔ جہاں تک انگلستان کا تعلق ہے۔ یہ قانون عقیدہ کے سمجھنے کے متعلق یا اس کے خلاف جس کا تعلق عیسائی عقائد سے ہو ہرگز استعمال نہیں کیا جاتا۔ برطانیہ اقوام متحدہ کے یونیورسل ڈیکلاریشن آف ہیومن رائٹس کے مطابق چلتا ہے۔

اس ہیومن رائٹس کی شق 18 کے مطابق جہاں یہ لکھا ہے کہ ہر شخص کو اس بات کی آزادی ہے کہ وہ جو چاہے سوچے۔ اس کا ضمیر آزاد ہے اور وہ مذہب کے سلسلے میں آزاد ہے۔ اور یہ حق اس بات کی بھی آزادی دیتا ہے کہ کوئی شخص اپنے مذہب کو بدل لے۔ اور اپنے مذہب کی تعلیم اور اس کا عمل اس کی عبادات کو بروئے کار لائے۔ مذہبی شہری یا دہریہ لوگ جو خدا تعالیٰ کو نہیں مانتے انہیں اس بات کی اجازت ہے کہ وہ برطانیہ میں اپنے خیالات کو پھیلائیں اور ایسا کرنے میں ان کے لئے کسی قسم کی روک پیدا نہیں کی جاتی۔

یہ خط لاہور سے لکھا گیا۔

دی نیوز انٹرنیشنل کے 13- مارچ 1996ء کے نیوز پوسٹ میں فضیلہ حنیف کہتی ہیں کہ ہود بھائی نے جو مضمون بعنوان عبدالسلام- ماضی اور حال- لکھا تھا اس کے متعلق میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ میں ان کی تجویز کی پوری طرح حمایت کرتی ہوں کہ کسی سڑک یا کسی سائنسی ادارے کا نام اس انتہائی ذہین سائنس دان کے نام پر رکھا جائے جنہوں نے ہمارے ملک کو شہرت عطا کی ہے اور اسی طرح فزکس کی دنیا کو بھی۔ جو کچھ ہم ان کے لئے کر سکتے ہیں۔ یہ ان باتوں میں سے کم سے کم ہے جو کی جا سکتی ہے۔ ان کے ساتھ ان کے ہم وطنوں نے اچھا سلوک نہیں کیا۔ ہم سب امید کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا کرے اور جلد شفایابی سے نوازے۔ تاکہ وہ بلا تاخیر یہاں پاکستان میں ہمارے درمیان موجود ہو سکیں۔ ابھی وقت ہے کہ انہیں خراج تحسین ادا کیا جائے۔ تاخیر تو ہو گئی ہے لیکن بہت زیادہ نہیں۔ اس مشہور سائنس دان کو خراج تحسین ادا کیا جانا چاہئے۔ اگر آپ ان کے موجودہ ایڈریس سے اطلاع دیں اور انہیں شکریہ کے مختصر نوٹ بھیجے جائیں۔ یہ بھی ان کے لئے تریاق کی حیثیت رکھیں گے۔ اب جبکہ ان کی صحت گر رہی ہے۔ انہیں اس تریاق کی ضرورت ہے۔ یہ بات انہیں اس بات کا بھی یقین دلائے گی کہ ہم پاکستانی واقعی ان پر فخر کرتے ہیں۔

یہ خط لاہور سے لکھا گیا۔

آپ کا خط ملا

محترمہ آمنہ خاتون صاحبہ ربوہ سے لکھتی ہیں۔

پاکستان کے کرکٹ کے ہارنے پر پاکستان کے عوام کی طرف سے جو ردعمل ہوا وہ افسوسناک اور مضحکہ خیز بھی ہے اور اخلاق سوز بھی ہے مثلاً بعض کی ہارٹ اٹیک سے وفات ہو گئی خیر یہ تو ایک طبعی چیز ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوئی مگر بعض دوسری چیزیں مثلاً کھلاڑیوں کے خلاف نعرے بازیاں چیزوں کی توڑ پھوڑ اور دیگر قومی نقصانات وغیرہ۔ اور یہ سب کچھ زیادہ تر ان نعروں کی وجہ سے بھی ہوا جن کی وجہ سے پاکستانیوں کو یقین کامل تھا کہ "ہم جیتیں گے ہم جیتیں گے" اور یہ دعوے ان کے دلوں پر حرف آخر اور فتح مطلق کے طور پر مسلط ہو چکے تھے۔ حالانکہ ہر امر خواہ وہ دینی ہو یا دنیوی عام انسان ایسے دعوے کا مجاز نہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو تاکیدی حکم دیتا ہے کہ تو ایسی بات نہ کر یا کسی امر کے متعلق ایسا نہ کہہ کہ میں کل یا آئندہ کروں گا سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ جو چاہے۔ کیا جنگ بدر۔ فتح مکہ اور دیگر غزوات کے مواقع پر اللہ تعالیٰ کے محبوب اعظم اور ملہم صادق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے نعرے لگوائے تھے جبکہ اللہ کی طرف سے فتح کی بشارات مل چکی تھیں۔ مگر پھر بھی اللہ تعالیٰ کی عظمت کا اظہار اور کبریائی کا

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت لائبریری ربوہ

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

کشمیریوں سے ہندوستان کی بات چیت

بھارت نے گزشتہ دنوں بعض کشمیری لیڈروں کے ساتھ بات چیت شروع کی- یہ چار کشمیری رہنما جن کو مجاہدین کے رہنما قرار دیا گیا ہے اپنی جماعتوں کے منحرفین ہیں- جن کو ان کی جماعتوں سے نکال دیا گیا تھا یا وہ خود بعض اختلافات کی وجہ سے ان جماعتوں سے علیحدہ ہو گئے تھے- بھارت کے وزیر داخلہ مسٹر چاون کے ساتھ ان "رہنماؤں" کی بات چیت سے یہ تاثر دیا جا رہا ہے کہ کشمیری مجاہدین نے بندوق چھوڑ کر بھارت سے بات چیت شروع کر دی ہے- اور اب مجاہدین گولی کی زبان میں بات کرنے کی بجائے بات چیت کا راستہ اختیار کر رہے ہیں-

کشمیری مجاہدین آزادی کی نمائندہ تنظیم آل کشمیر حریت کانفرنس نے اس بات چیت سے لاتعلقی کا اظہار پہلے ہی کر دیا ہے اور کہا ہے کہ پاکستان کی شمولیت کے بغیر کوئی بات چیت بے معنی ہے- کشمیری رائے عامہ کے دیگر لیڈروں کی طرف سے بھی اس بات چیت کی مذمت جاری ہے- کشمیری مجاہدین کے ایک گروپ نے اس بات چیت کو مضحکہ خیز قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ ایسی بات چیت کسی غیر جانبدار ملک میں ہونی چاہئے اور اس میں پاکستان کو بھی شامل کیا جانا چاہئے- انہوں نے کہا کہ یہ بات چیت کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو سبوتاژ کرنے کی کوشش ہے-

OOO

فلپائن میں حادثہ

فلپائن کے دارالحکومت منیلا میں گزشتہ روز کھچا کھچ بھرے ہوئے ایک ڈسکو کلب میں آگ لگ جانے سے خدشہ ہے کہ 150 مرد و زن ہلاک ہو گئے- جس وقت آگ لگی اس وقت 300 مرد عورتیں اس کلب میں موجود تھے- ان میں سے زیادہ تر طلباء تھے جو اپنی گریجوایشن کی تقریب منا رہے تھے- حکام نے بتایا ہے کہ لاشیں بری طرح مسخ ہو چکی ہیں اور ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں اور ان کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرنا بھی دشوار ہے- فلپائن کی تاریخ میں عرصہ 50 سال میں یہ شدید ترین حادثہ ہے-

OOO

بوسنیا کے بارے میں کانفرنس

امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر وارن کرسٹوفر کی طرف سے بلائے گئے بین الاقوامی رابطہ گروپ کے ایک اجلاس میں کروشیا سربیا اور بوسنیا کے صدور نے شرکت کی اور ڈیٹن امن معاہدے پر عمل درآمد پر پوری طرح اتفاق کیا- اس اجلاس میں ڈیٹن امن معاہدے پر عمل درآمد کے بارے میں اہم باتوں پر غور کیا گیا- اجلاس میں اتفاق کیا گیا کہ سابق یوگوسلاویہ کی حکومت ایک سرب جنرل کو جو جنگی جرائم کے بین الاقوامی ٹربیونل کو مطلوب ہیں' ان کے حوالے کر دے گا- یہ جنرل گزشتہ سال سربرے نیسکا میں ہونے والے بوسنین افراد کے قتل عام کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے- امریکی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ ڈیٹن معاہدے کے ابتدائی مراحل کامیابی سے مکمل ہونے کے بعد اب بوسنیا میں انسانی حقوق کی آزادی' نقل و حرکت کی آزادی' پریس کی آزادی اور جنگی جرائم کے ٹربیونل کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے مراحل درپیش ہیں- ان پر عمل درآمد سے ڈیٹن معاہدے کے باقی مراحل کو مکمل کیا جائے گا- یاد رہے کہ روس نے اس کانفرنس میں شرکت کرنے سے انکار کر دیا تھا اور کہا تھا کہ اس اجلاس کی کوئی ضرورت نہیں اور یہ کہ یہ اجلاس جلدی میں بلایا گیا ہے-

OOO

چیچین قصبے پر قبضہ

روس کی فوج نے کئی دن کی فوجی کارروائی کے بعد چیچنیا کے قصبے سماشکی پر قبضہ کر لیا ہے- روسی فوج کے ترجمان نے بتایا ہے 100 چیچنوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے- اور ان کو تحقیق و تفتیش کی غرض سے ملٹری کیمپ لے جایا گیا ہے-

OOO

مزید فلسطینیوں کی گرفتاری

اسرائیلی فوج نے اسرائیل میں خودکشی بم سکواڈ کے دھماکوں کے شبہ میں مزید 29 فلسطینیوں کو گرفتار کر لیا ہے- اب تک 300 سے زیادہ فلسطینی ان دھماکوں کے الزام میں گزشتہ چند ہفتوں میں 100 کے قریب اسرائیلی شہری ہلاک ہو چکے ہیں-

اسرائیل نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ شام کی حکومت ان بم دھماکوں کی پشت پناہی کر رہی ہے- اسرائیل نے شام کے ساتھ جاری امن مذاکرات کو معطل کر دیا ہے- یہ مذاکرات کئی ہفتوں سے امریکہ میں جاری تھے- اور ان کی تازہ نشست گزشتہ ہفتے امریکہ میں ہونی تھی- اسرائیل نے فلسطینیوں کے ساتھ بھی مذاکرات معطل کر دیئے ہیں اور یہ بھی دھمکی دی ہے کہ اگر انتہا پسند فلسطینیوں کو گرفتار کر کے اس کے حوالے نہ کیا گیا تو وہ مغربی کنارے الخلیل سے اپنی فوجوں کی واپسی اور اسے خودمختاری فلسطینی اتھارٹی کے سپرد کرنے میں تاخیر کر سکتا ہے-

OOO

زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ

قومی اسمبلی میں خزانے کے وزیر مملکت مخدوم شہاب الدین نے بتایا ہے کہ اس وقت زرمبادلہ کے ذخائر ایک ارب 34 کروڑ 80 لاکھ ڈالر تک پہنچ چکے ہیں- انہوں نے یاد دلایا کہ 1993ء میں جب سابق حکومت نے اقتدار چھوڑا تھا اس وقت زرمبادلہ کی ذخائر مقدار تشویشناک حد تک گر کر صرف 8 کروڑ 20 لاکھ ڈالر رہ گئی تھی- موجودہ حکومت کی اقتصادی پالیسیوں کی بدولت زرمبادلہ کے ذخائر میں نمایاں اضافہ ہوا ہے- اور یہ اضافہ مزید بڑھنے کی توقع کی جا رہی ہے- انہوں نے زرمبادلہ ذخائر میں اس اضافے کو موجودہ حکومت کی اقتصادی پالیسیوں کی فتح قرار دیا-

OOO

لاہور بائی پاس

ایک حکومتی ترجمان نے بتایا ہے کہ لاہور کے بائی پاس کا پہلا مرحلہ دو ارب 8 کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل کیا جائے گا- انہوں نے یہ بھی بتایا کہ چنیوٹ کے مقام پر دریائے چناب کا پل 35 کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل ہونے کے قریب ہے- ہائی وے اتھارٹی نے یہ بھی بتایا ہے کہ موٹروے کا لاہور راولپنڈی منصوبہ 1997ء کے نصف تک مکمل ہو جائے گا- اس کے علاوہ پشاور کراچی شاہراہ کو دوگنا کرنے کا کام اگلے سال کے اختتام تک مکمل ہو جائے گا-

OOO

کراچی میں ماس ٹرانزٹ ریل

کراچی میں ماس ٹرانزٹ ریلوے پر کام شروع کر دیا گیا ہے- کراچی کا شمار دنیا کے 25 بڑے شہروں میں ہوتا ہے- بڑھتی ہوئی آبادی کی پیش نظر اس شہر میں ٹرانسپورٹ کا مسئلہ بہت سنگین ہو چکا ہے- اور سڑکوں پر تیز رفتاری سے سفر ناممکن ہو چکا ہے اس لئے ضرورت تھی کہ شہریوں کو ایسی ٹرانسپورٹ مہیا کی جائے جس سے ان کے روزمرہ کے مسائل حل ہو سکیں- اور جو کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ان کی منزل تک پہنچا سکے-

وزیراعظم نے کراچی کے لئے جس پیکج کا اعلان کیا تھا ماس ٹرانزٹ ریل اس کا حصہ ہے- اس پر 59 کروڑ روپے کی لاگت آئے گی اور یہ چار سال میں مکمل ہو گا- ماس ٹرانزٹ ریلوے کے تحت اونچے ستونوں پر ریلوے لائن بچھائی جائے گی تاکہ زمین پر چلنے والے مسافروں کے معمولات میں کوئی خلل پیدا نہ ہو- ہر دو منٹ کے بعد چلنے والی اس ریل پر سے دونوں اطراف میں بیک وقت 40 ہزار افراد اس نظام کے ذریعے سفر کر سکیں گے-

لاہور میں بھی ایسے ہی نظام کو رائج کرنے کی تجویز پر سرگرمی سے غور کیا جا رہا ہے-

OOO

سوئی گیس کی فراہمی

ضلع ٹھٹھہ کے قصبے جنگ شاہی کو سوئی گیس فراہم کر دی گئی ہے- وفاقی وزیر مسٹر انور سیف اللہ نے اس منصوبے کا افتتاح کیا- اس موقعے پر منعقدہ تقریب میں مقررین نے بتایا کہ اس مالی سال میں کئی سو دیہات کو سوئی گیس فراہم کی جا چکی ہے اور کئی مزید قصبوں کو گیس فراہم کرنے کا کام ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے- وفاقی وزیر نے بتایا کہ ضلع ٹھٹھہ کے 3 قصبوں کو 9 کروڑ روپے کی لاگت سے گیس فراہم کی جا چکی ہے-

OOO

ایران سے افغان پناہ گزینوں کی واپسی

افغانستان میں جنگی صورت حال جاری رہنے کی وجہ سے ایران اور پاکستان میں موجود افغان باشندے واپس جانے سے انکار کرتے رہتے ہیں- لیکن اب ایران نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ اپنے ملک میں موجود اڑھائی لاکھ افغان پناہ گزینوں کو واپس بھجوانے کا کام شروع کر دے گا- اس مقصد کے لئے ایران نے تاجکستان سے بات چیت مکمل کر لی ہے اب اگلے ماہ ان افغان پناہ گزینوں کو واپس بھیج دے گا- یہ پناہ گزین ترکمانستان کے راستے افغانستان واپس جائیں گے- ایران نے پناہ گزینوں کے رہائشی پرمٹ منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے- اقوام متحدہ کا پناہ گزینوں کا ادارہ ان افغانوں کو انکے ملک میں پہنچانے کے لئے ٹرانسپورٹ فراہم کرے گا-

OOO

پاک ترکمان ریلوے لائن

ذرائع نے بتایا ہے کہ پاک ترکمانستان ریلوے لائن بچھانے کا کام جلد شروع کر دیا جائے گا- سپین کی ایک فرم کو اس مقصد کے لئے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے- اس منصوبے کے لئے بین الاقوامی مالیاتی اداروں سے فنڈز حاصل کرنے کی کوشش کی جائے گی-

OOO

بقیہ صفحہ 4

بلاک پایہ تکمیل کو پہنچ چکے ہیں وہ آؤٹ ڈور پیشنٹ ڈیپارٹمنٹ

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

Out Door Patient Department لیبارٹری- شعبہ ایکسرے اور ان ڈور کے دو وارڈروں پر مشتمل ہیں- تیسرا بلاک جو اس وقت زیر تعمیر ہے وہ آپریشن بلاک ہو گا- اس وقت جبکہ ابھی ہسپتال تکمیل کے مراحل طے کر رہا ہے- آؤٹ ڈور مریضوں کی روزانہ حاضری اڑھائی صد کے قریب ہوتی ہے- اسی طرح اس میں ان ڈور مریضوں کے لئے چوبیس بستروں کا انتظام ہو چکا ہے- امید ہے کہ یہ ادارہ جسے ایک نہایت پاکیزہ اور مبارک نام سے نسبت دی گئی ہے اس پسماندہ علاقے میں بہت جلد ایک ایسا معیاری ادارہ بن جائے گا جو مادی اور معنوی حیثیت سے اپنی مثال آپ ہو گا- احباب جماعت خدمت خلق کے اس عظیم الشان ادارے کی روز افزوں ترقی اور کامیابی کے لئے خصوصیت سے دعا کریں-

بقیہ صفحہ 5

دعویٰ اور دعائے فتح ہی مانگی گئی- یا توحید و رسالت کا اقرار تھا- "ہم جیتیں گے جیتیں گے" نعرے لگانے والوں پر یا لگوانے والوں پر تو کوئی فرد جرم عائد ہونی چاہئے جن کی وجہ سے اتنا قومی اور جانی نقصان ہوا- یہ بات حکومت کی توجہ کے قابل ہے-

درخواست دعا

○ افضر محمود عمر ابن مکرم صفی اللہ ملک صاحب دارالرحمت غربی ربوہ بوجہ بخار بیمار ہے اور بہت کمزور ہو گیا ہے- اس کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے-

○ مکرم سرور محمود ثاقب صاحب کارکن دفتر آؤٹ تحریک جدید ربوہ کی بیٹی عزیزہ ذنوبیہ ارم مورخہ 96-3-16 سے بوجہ ہیضہ ہسپتال میں داخل ہے اس کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے-

○ محترمہ ثوبیہ ہما صاحبہ ٹیچر گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ربوہ شوگر و فالج کی وجہ سے فیصل آباد کے ہسپتال اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج رہنے کے بعد اب گھر آچکی ہیں- خوراک تاحال بذریعہ نالی دی جا رہی ہے- انکی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے-

ولادت

○ مکرم چوہدری عبدالقیوم ساجد صاحب ولد چوہدری محمد شریف صاحب صدر جماعت احمدیہ ملیانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 96-2-15 کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے بچے کا نام حضرت صاحب نے ازراہ شفقت ہشام ساجد عطا فرمایا ہے- نومولود وقف نو میں شامل ہے- اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے-

نکاح

○ عزیزہ ندرت احمد صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمود احمد صاحب عارف ساکن محلہ دارالصدر غربی ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیز مکرم چوہدری منور احمد صاحب حال جرمنی ابن مکرم چوہدری اصغر علی صاحب آف ننگل مورخہ 96-3-15 کو بعد عصر مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے مبلغ پچاس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا اور دعا کروائی- اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے-

○ مکرم فرید احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر شاہد احمد صاحب ساکن نیویارک امریکہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ مکرمہ عالیہ محمود صاحبہ بنت مکرم قیصر محمود صاحب بعوض پانچ ہزار ڈالر (امریکن) مورخہ 25-12-95 کو احمدیہ مشن ہاؤس مدراس میں مکرم محمد علی صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا- اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے-

سانحہ ارتحال

○ محترمہ صادقہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرشید خان صاحب کوثر جو مکرم نوید احمد خان صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی کی والدہ تھیں مورخہ 96-3-15 کو 8 سال بیمار رہنے کے بعد 77 سال کی عمر میں راولپنڈی میں وفات پا گئیں- موصوفہ موصیہ تھیں اس لئے ان کے بیٹے مکرم نوید احمد خان صاحب قائد ضلع راولپنڈی ان کی میت ربوہ لے کر آئے مورخہ 96-3-16 بعد فجر مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے ان کا جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مولانا رحمت اللہ خان صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی-

موصوفہ محترم ڈاکٹر حافظ عبدالجلیل خان صاحب موچی دروازہ لاہور کی صاحبزادی اور محترم ڈاکٹر عبدالحمید خان صاحب کوئٹہ رفیق حضرت بانی سلسلہ کی بہو تھیں موصوفہ کی بلندی درجات کے لے دعا کی درخواست ہے-

درختوں کی شجرکاری کے بارے میں حضرت امام جماعت احمدیہ کا ارشاد

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ربوہ میں پھل دار درختوں کی شجرکاری کے بارے میں صدر صاحب عمومی کے نام اپنے ارشاد میں فرمایا ہے-

"ربوہ میں ایک مہم چلائیں کہ ہر گھر میں خواہ وہ چھوٹا ہی ہو- پھل والے کم از کم تین پودے ضرور لگیں- امرود، کینو اور ایک کوئی اور پھل والا پودا- اس سے وہ غریب طبقہ جو خرید کر پھل کھانے کی طاقت نہیں رکھتا وہ اپنے گھر میں تیار شدہ پودوں سے پھل حاصل کرکے کسی حد تک اس کمی کو پورا کر سکے گا-"

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے اس ارشاد کی روشنی میں صدر عمومی صاحب ربوہ نے ایک تفصیلی ہنگامی پروگرام بنایا ہے- جس کے تحت' مرکز' بلاکس اور محلہ جات کی سطح پر کمیٹیوں کا تقرر کر دیا گیا ہے جو ہر گھر تک پھل دار پودے پہنچانے کا کے علاوہ رہنمائی اور نگرانی بھی کرے گی- 20 سے 30 مارچ تک ہر گھر میں صدر محلہ کی نگرانی میں پودے لگوائے جائیں گے-

بقیہ صفحہ 1

جن کے خرچ کے نتیجے میں جو مثال بنے گی ایسی ہو گی جیسے کسی نے زمیندارہ کیا' محنت کی' پھل لگائے اور پھر ایک بہت ہی سرد ہوا چلی ہے جس نے سب کچھ جھلس کے رکھ دیا ہے-

اب یہ سوال اٹھتا ہے کہ سرد ہوا سے کیوں نسبت دی گئی گرم بگولوں سے کیوں نسبت نہ دی گئی- اصل میں جن کے دل اللہ کی محبت میں سرد پڑ چکے ہوتے ہیں ان کے اموال میں Energy نہیں ہوتی ان کی ساری قربانیاں طاقت سے عاری ہو جاتی ہیں- اور دنیا میں جو آپ کو قربانیاں دکھائی دیتی ہیں یہ بے معنی ہیں- ان کے کسی کام نہیں آسکتیں- کیونکہ اصل فیصلہ یہ ہو گا کہ اللہ کی محبت کی گرمی سے کچھ خرچ کیا گیا ہے یا اس کے فقدان کے نتیجے میں ایک مرے ہوئے' ٹھنڈے دل نے خرچ کیا ہے- اور جو مرا ہوا ٹھنڈا دل خرچ کرے گا اللہ نتیجہ وہی نکالے گا خواہ دنیا پر آپ کتنی ہی گرم جوشی سے خرچ کریں لیکن ٹھنڈی ہوا جو آپ کے دل کی خدا سے سرد مہری کے نتیجے میں پیدا ہوئی ہے وہ بالآخر اس کو ہلاک کر دے گی تو خدا تعالیٰ نے مثالیں دی ہیں ان میں بھی گہری حکمتیں ہیں- یہاں محبت کی گرمی یا محبت کے فقدان کی سردی مراد نہیں اور جن کے دل خدا کی محبت سے عاری ہوں ان کے دل خدا پر ٹھنڈے ہو جاتے ہیں اور وہی سردی ہے ان کے دلوں کی جوان کی محنتوں کو ہلاک کر دیا کرتی ہے-

(از خطبہ 25- اگست 1995ء)

Al-Furqan Motors (PVT) LIMITED

FOR GENUINE TOYOTA PARTS
47, TIBET CENTRE M.A. JINNAH ROAD KARACHI TELE: 7724606-7-9
AL FURQAN MOTORS (PVT) LTD.

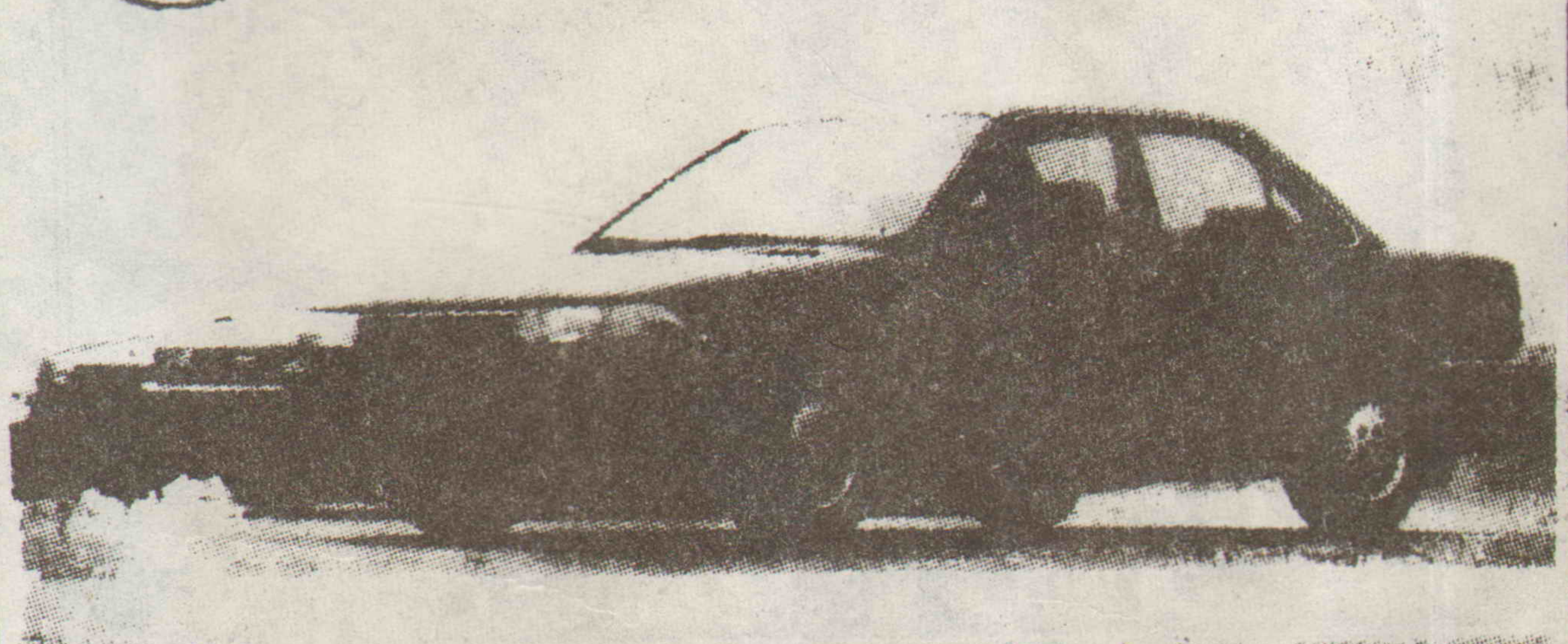

TOYOTA - DAIHATSU

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز
۴۷۔ تبت سنٹر۔ ایم اے جناح روڈ۔ کراچی ۳
فون ۷۷۲۴۶۰۶
۷۷۲۴۶۰۷-۷۷۲۴۶۰۹

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 20- مارچ-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 14 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 24 درجے سنٹی گریڈ

○ گورنر پنجاب راجہ سروپ خان نے کہا ہے کہ اپوزیشن نے ورلڈ کپ فائنل میں ملکی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔ گراؤنڈ میں اپوزیشن لیڈر کی تصویر والی پتنگ گرانے سے انہیں کیا ملا؟ میچ میں کوئی گڑبڑ نہ کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی تھی لیکن یہ اس پر قائم نہ رہ سکے۔ سٹیج کی طرف بڑھنے کی بھی کوشش کی گئی۔ سرجیکل کانفرنس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کی صورت حال ٹھیک ہو رہی ہے۔

○ سندھ کے گورنر مسٹر کمال اظفر نے کہا ہے کہ کراچی میں تاریک رات ڈھل چکی ہے۔ حالات بہت بہتر ہیں۔ تشدد پسند مختصر ٹولے کو عوام اور حکومت نے مسترد کر دیا ہے۔ وزیر اعظم نے اصولوں پر سودے بازی نہیں کی۔ سرمایہ کاری میں اضافہ ہو رہا۔

○ قومی اسمبلی میں اس وقت شدید ہنگامہ ہو گیا جب اپوزیشن کے مطالبہ پر کشمیر کمیٹی کی کارکردگی اور نوابزادہ نصراللہ خان کے لئے سرکاری گاڑیوں کا معاملہ زیر بحث نہ لایا جاسکا۔ شرم کرو اور حیا کرو کے نعرے لگائے گئے۔ اجلاس پہلے دس منٹ کے لئے ملتوی کیا گیا لیکن امن بحال نہ ہونے پر غیر معینہ عرصے کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔ نوابزادہ کے دفاع میں ملک غلام مصطفیٰ کھر کھڑے ہوئے تو ان کو بھی نہ بولنے دیا گیا بلکہ واپڈا کے معاملات کے حوالے سے ان پر بھی تنقید شروع ہو گئی۔

○ پنجاب اسمبلی کے سپیکر مسٹر محمد حنیف رامے نے کہا ہے کہ ہمارے سیاستدان گندے ہیں' سیاست میں بدمعاش' لچے لفنگے آگئے ہیں۔ عوام خود ووٹ کاسٹ کرتے ہوئے علاقے کے سب سے بڑے بدمعاش کو ووٹ دیتے ہیں۔ اور پھر میرٹ تلاش کرتے ہیں۔ ہماری قوم کا اللہ ہی حافظ ہے۔ کرکٹ ٹیم ہار جائے تو اسے زندہ دفن کرنے اور اگر جیت جائے تو وزیر اعظم بنانے کا نعرہ لگا دیا جاتا ہے۔ ملک کا مستقبل ہی نظر نہیں آ رہا۔ کرپشن اور بدعنوانی میں ملوث افراد کو ہم خود اپنے اوپر مسلط کرتے ہیں نواز دور میں چپڑاسی تک ان کی مرضی کے بغیر بھرتی نہیں ہوتا تھا۔

○ ڈیڑھ سال کی قید سے رہا ہونے کے بعد مسلم لیگ (ن) کے شیخ رشید نے کہا ہے کہ میں انتقام نہیں لوں گا۔ انہوں نے کہا کہ تبدیلی کا موسم شروع ہو گیا ہے۔ امریکی سینیٹر ہینک براؤن نے ایک ماہ پہلے جیل میں خط لکھ کر بتا دیا تھا کہ تم رہا ہونے والے ہو۔ اب میں اپنا جرم اسمبلی میں جاکر پوچھوں گا۔ جس نے جھوٹا مقدمہ بنایا۔ جھوٹی گواہی دی۔ جھوٹی سزا سنائی سب کو معاف کرتا ہوں۔ انہوں نے راولپنڈی کے شہریوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خدا ئی زندگی بھی دے دے تو اس شہر کا حق نمک ادا نہیں کر سکتا۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ شیخ رشید نے اپنے دشمنوں کو معاف کر دیا ہے لیکن میں نے نہیں کیا جھوٹا مقدمہ بنانے والوں سے حساب لیا جائے گا۔ موجودہ حکومت کے ایک ایک ظلم کا حساب لیا جائے گا۔ ہمیں کسی کے احسان یا مہربانی کی ضرورت نہیں۔ ہم لڑنا جانتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شیخ رشید بہادر آدمی ہے۔

○ پارلیمنٹ ہاؤس میں اپنے چیمبر میں مسٹر نواز شریف نے کہا کہ ووٹر لسٹیں غیر قانونی ہیں۔ نئی ووٹر لسٹیں مردم شماری کے بغیر نہیں بن سکتیں۔ ہم حکومت کے اس اقدام کو عدلیہ میں چیلنج کریں گے۔ ملک بھر سے فہرستوں کے متعلق سنگین اعتراضات آ رہے ہیں۔ یہ دھاندلی کی جانب پہلا قدم ہے۔ اپوزیشن کے حلقوں میں زیادہ دھاندلی کی گئی ہے۔

○ ایک ہفتہ کے دوران برفانی تودہ گرنے کے دوسرے واقعے میں وادی نیلم کے قصبے کیل سے 10 کلومیٹر دور ڈوگراں چیک نامی گاؤں میں 40۔افراد زندہ دفن ہو گئے۔ 7 مکان ملبے کا ڈھیر بن گئے۔ 8 نعشیں برآمد کر لی گئیں۔ امدادی کام کے لئے پاک فوج کے دو ہیلی کاپٹر بھی بھجوائے گئے لیکن برف باری کے باعث متاثرہ علاقے سے واپس آگئے۔

○ حکومت نے اپوزیشن کو انتخابی اصلاحات پر مذاکرات کی دعوت دے دی ہے۔ وزیر اطلاعات مسٹر خالد کھرل نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم انتخابی اصلاحات زبردستی نافذ نہیں کرنا چاہتے۔ بل قومی اسمبلی میں پیش کریں گے۔ اپوزیشن آئے اور اس میں ترامیم پیش کرے۔ اپوزیشن لیڈر پارلیمنٹ کے فلور پر بات چیت کریں۔ اقلیتوں کو دوہرے ووٹ کا حق نہیں دینا چاہتے لیکن اپوزیشن لیڈر دعوت کے باوجود بات نہیں کرتے۔ ہم 1973ء کا آئین بحال کرنا چاہتے ہیں تاکہ اقلیتوں کو ایک ووٹ کا حق ملے۔ ہم اقلیتوں کو وہ حقوق دینا چاہتے ہیں جن سے ایک آمر نے انہیں محروم کر دیا تھا۔

○ چین نے متنبہ کیا ہے کہ اگر امریکہ بیڑہ ہمارے راستے میں آیا تو بچ کر نہیں جائے گا۔ چین نے تائیوان کے ساحلوں کی ناکہ بندی کر دی ہے۔ آبنائے تائیوان سے چین اور تائیوان نے اپنے اپنے باشندوں کو نکال لیا ہے۔

○ صدر مملکت کے ایڈہاک ججوں کے بارے میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے اعلان سے ایک دن قبل لاہور ہائی کورٹ کے دس ایڈہاک ججوں کو مستقل کر دیا گیا ہے۔

○ ملک بھر کے کلرک یوم سیاہ بنائیں گے۔ احتجاجی مظاہرے کریں گے۔ آزاد کشمیر سمیت پورے ملک میں قلم چھوڑ ہڑتال ہو گی دفاتر کو تالے لگیں گے۔ اور سیاہ پرچم لہرائے جائیں گے۔

○ وزیر اعظم کی زیر صدارت ایک اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ عدلیہ سے انتظامیہ کی علیحدگی کا رسمی مرحلہ 24 مارچ 1996ء کو مکمل کر لیا جائے گا۔

○ لاہور سمیت پنجاب کے شہروں میں پٹرول اور ڈیزل کی قلت کا کوئی امکان نہیں۔ آئل ٹینکروں کی ہڑتال جاری ہے۔ بحران سنگینی کی طرف بڑھ رہا ہے۔

○ مسلم لیگ (ن) نے بھی قومی یکجہتی کونسل کی حمایت میں فحاشی کے خلاف اعلان جہاد کر دیا ہے۔

○ ملتان میں ایک دینی مدرسے سے زنجیروں میں جکڑے ہوئے 22 طلبہ برآمد کر لئے گئے۔ تھانے میں لاکر ان کی بیڑیاں کٹوائی گئیں۔ مدرسے کا معلم اور نائب مہتمم گرفتار کر لیا گیا۔ بچوں کو ایدھی سنٹر کے سپرد کر دیا گیا ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن کی چوبیس گھنٹے کی نشریات کے آغاز پر ہم عالمگیر جماعت احمدیہ کو دلی مبارک باد پیش کرتے ہیں۔
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
آپ کے قدیمی احمدی جیولرز
جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بغیر ٹانکے
کیڈمیم کے ساتھ بنوانے کے لئے تشریف لائیں
محمود جیولرز
نزد ریلوے کراسنگ بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212381 رہائش 212131

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت 9000 ڈش 6 فٹ بمعہ مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
21۔ ہال روڈ لاہور
فون: 7125089 - 7226508
7355422 - 7235175

خواتین کی
عورتوں اور بچوں کے مشہور معالج
دشمن مرض لیکوریا
مفید و مجرب دوا
سیلکوریا یونانی
مطب حمید رجسٹرڈ
پنڈی بائی پاس، جی۔ٹی روڈ گوجرانوالہ

ضرورت ہے
پنجاب کے تمام اضلاع سے میڈیکل ریپ اور ڈسٹری بیوٹرز درکار ہیں۔
1۔ برائے میڈیکل ریپ:۔ تعلیم ایف اے' ایف ایس سی' بی اے' بی ایس سی حضرات اپنے مکمل کوائف معہ تجربہ اگر رکھتے ہوں شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور ایک عدد حالیہ تصویر کے ہمراہ درخواست ارسال کریں۔
2۔ برائے ڈسٹری بیوٹرز:۔ نئے اور پرانے جو ڈسٹری بیوشن میں دلچسپی رکھتے ہوں معہ اپنے تجربہ کے درخواستیں ارسال کریں۔
درخواستیں 31 مارچ 1996ء سے پہلے وصول کی جائیں گی۔
مارکیٹنگ مینیجر
محمود اینڈ کمپنی
پوسٹ بکس نمبر 40 شیخوپورہ

معیار کی بہترین پہچان
ہم آپ کی خدمت میں ہروقت ہردم تازہ اور گرم قیمے والا نان' بیسن والا نان' آلو والا نان' سپیشل روغنی نان' سادہ نان کلچہ پیش کرتے ہیں شادی بیاہ ودیگر تقریبات کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں
آج ہی آیئے۔ اعلیٰ لطف اٹھایئے
سادہ نان۔ ایک روپیہ
اوقات۔ دوپہر 12 تا 3 بجے شام 6 تا 9 بجے ۔۔ آرڈر بذریعہ فون کسی بھی وقت بک کرایا جاسکتا ہے
لذیذ چرغہ ہاؤس
کالج روڈ ربوہ۔ فون دکان 918 گھر 212201

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۳۰ روپے۔ ۶۰ گرام ۹۰ روپے۔ ۱۰۰ گرام ۱۵۰ روپے
اکسیر اولادِ نرینہ (کورس)
۲۵۰ روپے
فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کیساتھ مفت طلب کریں۔
بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: (04524) 211434-212434
Fax: (04524) 534